

392

آیات نمبر 53 تا 62 میں مومنوں کے لئے رسول اللہ (ﷺ) کے گھر میں داخل ہونے کے آداب۔ رسول اللہ (ﷺ) پر درود بھیجنے کی تاکید۔ خواتین کے لئے باہر نکلنے کے آداب۔ منافقین کو شرارتوں سے باز آنے کے لئے سخت تنبیہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَدۡخُلُوۡا بُيُوۡتَ النَّبِىِّ اِلَّاۤ اَنۡ يُّؤۡذَنَ لَـكُمۡ اِلٰى طَعَامٍ غَيۡرَ نٰظِرِيۡنَ اِنٰٮهُ ۙ وَلٰـكِنۡ اِذَا دُعِيۡتُمۡ فَادۡخُلُوۡا فَاِذَا طَعِمۡتُمۡ فَانۡتَشِرُوۡا وَلَا مُسۡتَاۡنِسِيۡنَ لِحَدِيۡثٍ ؕ اے ایمان والو! تم نبی کے گھر میں داخل نہ ہوا کرو مگر یہ کہ تمہیں کھانے کے لئے آنے کی اجازت دی جائے اور وقت سے پہلے پہنچ کر کھانا پکنے کے انتظار میں نہ بیٹھے رہو بلکہ جب تمہیں بلایا جائے اسی وقت جاؤ، پھر جب کھانا کھا چکو تو واپس چلے جاؤ اور وہاں باتوں میں دل لگا کر بیٹھے نہ رہو اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ يُؤۡذِى النَّبِىَّ فَيَسۡتَحۡىٖ مِنۡكُمۡ وَاللّٰهُ لَا يَسۡتَحۡىٖ مِنَ الۡحَـقِّ ؕ کیونکہ تمہاری یہ بات نبی کو تکلیف دیتی ہے مگر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہوئے تم سے یہ بات نہیں کہتے، لیکن اللہ حق بات کہنے کے لئے کسی کا لحاظ نہیں کرتا وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا فَسۡـئَلُوۡهُنَّ مِنۡ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمۡ اَطۡهَرُ لِقُلُوۡبِكُمۡ وَقُلُوۡبِهِنَّ ؕ اور اگر نبی کی بیویوں سے تمہیں ضرورت کی کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر سے مانگا کرو یہ تمہارے اور ان کے دلوں کے پاک رہنے کا بہترین طریقہ ہے وَمَا كَانَ لَـكُمۡ اَنۡ تُؤۡذُوۡا رَسُوۡلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنۡ تَـنۡكِحُوۡۤا اَزۡوَاجَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمۡ كَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ عَظِيۡمًا ﴿۵۳﴾ اور تمہارے لئے یہ ہرگز جائز نہیں کہ تم رسول اللہ کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ یہ جائز ہے کہ نبی کے بعد ان کی کسی بیوی سے کبھی نکاح کرو، اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑا گناہ ہے اِنۡ تُبۡدُوۡا

شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا۝۵۴ تم کسی چیز کو ظاہر کرو یا اسے پوشیدہ رکھو، اللہ تو ہر چیز کو جانتا ہے لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْۤ اٰبَآىِٕهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآىِٕهِنَّ وَلَاۤ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَاۤ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآىِٕهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ اور ازواج نبی ﷺ پر کچھ گناہ نہیں کہ ان کے باپ، ان کے بیٹے، ان کے بھائی، ان کے بھتیجے، ان کے بھانجے، ان سے میل جول رکھنے والی مومن عورتیں اور ان کی لونڈیاں ان کے گھروں میں آئیں وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا۝۵۵ اے نبی کی بیویوں! اللہ سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ ہر چیز کا مشاہدہ فرما رہا ہے اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝۵۶ بے شک اللہ تعالیٰ نبی ﷺ پر خصوصی رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں جبکہ فرشتے ان کے لئے اللہ سے رحمتوں کے نزول کی دعا کرتے رہتے ہیں، سو ایمان والو تم بھی نبی ﷺ پر رحمتوں کے نزول کے لئے دعا کرتے رہو اور ان پر کثرت سے سلام بھیجا کرو نماز میں پڑھا جانے والا درود ہی نبی ﷺ پر رحمتوں کے نزول کے لئے بہترین دعا ہے [*] اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا۝۵۷ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو دکھ پہنچاتے ہیں اللہ نے دنیا اور آخرت دونوں میں ان پر لعنت کی ہے اور اس نے ان کے لئے ذلت و رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا۝۵۸ اور جو لوگ مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو بغیر اس کے کہ انہوں نے کسی جرم کا ارتکاب

کیا ہو، تکلیف پہنچاتے ہیں تو بلاشبہ وہ لوگ بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر اٹھاتے ہیں

رکوع [7] يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَا بِيْبِهِنَّ ؕ اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دیجئے کہ باہر نکلتے وقت اپنے اوپر اپنی چادروں کے پلوّ لٹکا لیا کریں ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تا کہ وہ پہچان لی جائیں اور انھیں تکلیف نہ پہنچائی جائے وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ اور اللہ بے حد بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ۛۖ اگر منافقین، اور وہ لوگ جن کے دلوں میں خرابی ہے اور وہ لوگ جو مدینہ میں پریشان کن افواہیں پھیلاتے ہیں، اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو ہم ان کے خلاف کاروائی کرنے کے لیے آپ کو اٹھا کھڑا کریں گے، پھر وہ اس شہر میں مشکل ہی سے آپ کے ساتھ رہ سکیں گے مَّلْعُوْنِيْنَ ۛۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ ان پر ہر طرف سے لعنت ہو گی، جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑ لئے جائیں گے اور بری طرح قتل کر دئے جائیں گے سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَ لَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ جو لوگ آپ سے پہلے گزر چکے ہیں، ان کے لئے اللہ کا یہی دستور رہا ہے اور آپ اللہ کے دستور میں کبھی تبدیلی نہ پائیں گے۔

